جرابوں پر مسح

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

جراب سوتی یا اُونی کپڑے سے تیار شدہ پیروں کا لباس ہے۔ جرابوں پر مسح بالا جماع جائز ہے، بشرطیکہ ٹخنوں کو ڈھانپے ہوئے ہوں۔

❁ علامہ ابن حزم رحمہ اللہ (۴۵۶ھ) فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ لَهُمْ مِمَّنْ يُجِيزُ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مُخَالِفٌ .

''جن صحابہ سے جرابوں پر مسح منقول ہے، ان کے مخالف ایسا کوئی صحابی نہیں ہے، جو موزوں پر مسح کا قائل ہو۔''

(المُحلّٰى بالآثار :1/324)

❁ علامہ ابن قدامہ رحمہ اللہ (۶۲۰ھ) فرماتے ہیں:

إِنَّ الصَّحَابَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، مَسَحُوا عَلَى الْجَوَارِبِ، وَلَمْ يَظْهَرْ لَهُمْ مُخَالِفٌ فِي عَصْرِهِمْ، فَكَانَ إِجْمَاعًا .

''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جرابوں پر مسح کیا اور ان کے زمانے میں کسی نے ان کی مخالفت نہیں کی، تو یہ اجماع ہوا۔''

(المُغني :1/215)

❁ سیدنا عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

إِنَّ عَلِيًّا، تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ .

''سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے وضو کیا، اور جرابوں پر مسح کیا۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة :188/1، وسندهٗ حسنٌ)

❁ ابو غالب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ .

''میں نے سیدنا ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ کو جرابوں پر مسح کرتے دیکھا۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة :187/1، وسندهٗ حسنٌ)

❁ ابو اسماعیل رجاء بن ربیعہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

رَأَيْتُ الْبَرَاءَ، تَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ .

''میں نے سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا، تو انہوں نے جرابوں پر مسح کیا۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة :188/1، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ سیدنا عقبہ بن عمرو ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے:

إِنَّهٗ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ .

''آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور جرابوں پر مسح کیا۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة :188/1، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ راشد بن نجیح رحمہ اللہ کہتے ہیں:

رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ دَخَلَ الْخَلَاءَ وَعَلَيْهِ جَوْرَبَانِ أَسْفَلُهُمَا جُلُودٌ وَأَعْلَاهُمَا خَزٌّ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا .

''میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بیت الخلا میں داخل ہوتے دیکھا، آپ نے جرابیں پہن رکھی تھیں، جن کے نیچے چمڑا لگا ہوا تھا اور اوپر والا حصہ اُون کا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان پر مسح کیا۔''

(السّنن الکبری للبیھقي : 1357، وسندہٗ حسنٌ)

❁ عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اَلْمَسْحُ عَلَی الْجَوْرَبَیْنِ بِمَنْزِلَةِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ .

''جرابوں اور موزوں پر مسح کا ایک ہی حکم (یعنی جائز) ہے۔''

(مصنّف ابن أبي شیبة :1/189، وسندہٗ صحیحٌ)

❁ نافع مولیٰ ابن عمر رحمہ اللہ سے جرابوں پر مسح کے متعلق سوال کیا گیا، تو فرمایا:

هُمَا بِمَنْزِلَةِ الْخُفَّیْنِ .

''یہ موزوں کے قائم مقام ہیں۔''

(مصنّف ابن أبي شیبة :1/189، وسندہٗ حسنٌ)

❁ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ جرابوں پر مسح کرتے تھے۔

(مصنّف ابن أبي شیبة :1/187، وسندہٗ صحیحٌ)

نوٹ:

جرابوں پر مسح کرنا کسی مرفوع حدیث سے ثابت نہیں۔ البتہ پانچ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل سے ثابت ہے، جن میں سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں۔ نیز بعض تابعین سے بھی جرابوں پر مسح منقول ہے۔ علامہ ابن قدامہ رحمہ اللہ نے جرابوں پر مسح کے جواز پر اجماع نقل کیا ہے، ایسی ہی بات ان سے پہلے علامہ ابن حزم رحمہ اللہ نے کہی ہے۔